ارتھ سہت





# سنت تلسی داس دوہاولی



## کویراج آنند سروپ

پبلشرز: جنرل بک ڈپو لوہاری گیٹ لاہور

اوم

# تلسی داس دوہاولی

جس میں

تلسی داس جی کے چیدہ چیدہ دوہے

بمعہ معنی درج کئے گئے ہیں

مؤلفہ۔ اور مترجم

کویراج آنند سروپ سلطان پوری

پبلشرز

جنرل بک ڈپو تاجران کتب

اندرون لوہاری دروازہ لاہور

(حجازی پریس لاہور باہتمام حافظ محمد اسماعیل پرنٹر پبلشر کویراج آنند سروپ نے شائع کیا)

# دیباچہ

قدردان دوستو! اس بے نظیر تحفہ کو پیش کرنے سے پہلے یہ امر ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ وہ پوشیدہ راز یا وہ وجوہات جن کو دوسرے الفاظ میں وہ دگھری ٹھوکر یا گہری لگن کہہ سکتے ہیں، اس کی واقفیت مہربان اور قدردان اصحاب کے لئے از حد ضروری ہے۔

اس ناچیز تحفہ کے ہیرو کا نام سنت تلسی داس جی ہے۔ آج اس مہاتما کے نام سے ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے۔ اور شاعر لوگوں کے دلوں میں بھی اس کا سکہ ہے۔ تلسی داس کے زمانے سے لے کر آج تک لوگ اس کی رس بھری اور سبق آموز شاعری یا دوہوں کو پڑھ کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔ رامائن کے علاوہ سنت جی کی بنائی ہوئی اور بھی کئی کتب موجود ہیں۔ جن میں اُن کے بنائے ہوئے دوہوں کا خاص درجہ ہے۔

اس بات کو ماننے میں ہمیں کسی قسم کی بھی ہچکچاہٹ پیدا نہیں ہونی چاہیئے کہ وقتاً فوقتاً ہندوستان کی دیویوں نے بھی نمایاں خدمات ملک کے واسطے اور مذہبی تعلیمی لٹریچر کے لئے کی ہیں۔ چنانچہ تلسی داس جی سوانح عمری میں بھی اس بات کا اعلیٰ ثبوت ملتا ہے۔ قصہ یوں بیان کیا گیا ہے۔ کہ تلسی داس جی

ایک معمولی دنیاوی آدمی تھے۔ اور یہ کہنا کسی قسم کی حماقت نہیں ہے۔ کہ ان کو
اپنی دھرم پتنی سے بے حد پریم تھا۔ اور یہ بھی ٹھیک ہے۔ کیونکہ سہ

پر خار درختوں کی طرح اُن کی ہے ہستی
دنیا میں کسی سے جو محبت نہیں کرتے

اور دوستو! آپ کو سنت جی کی زندگی کا یہ واقعہ اس امر کا ثبوت دیگا
کہ عشق حقیقی کے لئے عشق مزاجی کا ہونا لازمی ہے۔ چنانچہ
ایک دفعہ سنت جی کی دھرم پتنی میکے گئی۔ مگر تلسی داس سے یہ
جدائی برداشت نہ کی گئی۔ اور اس کے پیچھے سسرال روانہ ہو گئے۔ اور
پریم کی دھن میں طغیانی میں آئی ہوئی برساتی ندی کو بے خوف و خطر پار کر کے
گھر پہنچ گئے۔ تب ان کو اس طرح بیتاب دیکھ کر اس کی دھرم پتنی کو حیرانی
ہوئی۔ اور اس نے مندرجہ ذیل الفاظ بندی دوہوں کی شکل میں بطور
نصیحت سنت جی کو کہے۔ جس نے اس کی زندگی کا نقشہ ہی بدل دیا۔ الفاظ
مندرجہ ذیل تھے۔

لاج نہ لاگت آپ کو دوڑے آئے ہو ساتھ
دھک دھک ایسے پریم کو کیا کہوں میں ناتھ
ہڈی چرم مے دیہہ مم اس میں جیسی پریتی
تیسی جو شری رام میں ہوتی نہ تیری بھو بھیتی

ان الفاظ کو سن کر اُن کا دل بہت متاثر ہوا۔ اور دنیا سے نفرت پیدا
ہونی شروع ہو گئی۔ اور عشق مزاجی نے عشق حقیقی کی شکل اختیار کر لی۔

اور سنت جی شری رام چندر جی کے سچے بھگت بن گئے۔ کانشی جا کر تعلیم حاصل کی۔ اور اعلے التعلیم حاصل کر کے بھگتی رس میں ڈوبے ہوئے دوہے دنیا دار کے لئے چھوڑ گئے۔ جو اب تک زبان زد خاص و عام ہیں۔ آپ بھی ان میں سے چند ایک کو پڑھ کر لطف اندوز ہوں

چونکہ سنت جی کے دوہے ہندی میں ہیں۔ ان کو اردو جاننے والے اصحاب تک پہنچانے کے لئے یہ کتاب ہذا میں اردو میں لکھی گئی ہے۔ ساتھ ہی دوہوں کا اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

الراقم

**کویراج آنند سروپ سلطانپوری**

# تلسی داس دوھاولی

دوہا نمبر ۱

دیا دھرم کا مول ہے نرک مول ابھیمان
تلسی دیا نہ چھوڑئے جب لگ گھٹ ہیں پران

ارتھ۔ تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ رحم (دیا) دھرم کی جڑ ہے۔ اور غرور (ابھیمان) نرک کی۔ اس لئے جب تک آدمی زندہ ہے۔ اس کو دیا نہیں چھوڑنی چاہیئے۔ اور ہر ایک پر رحم کرنا چاہیئے۔ یعنی کسی جاندار کو ستانا نہیں چاہیئے۔

دوہا نمبر ۲

پر دھن پتھر مانئے پر استری مات سمان
اتنے سے ہری نہ ملے تو تلسی داس ضمان

ارتھ۔ دوسروں کی دولت پتھر مانند سمجھنی چاہیئے۔ اور پرائی استری ماں کے برابر۔ ایسے کرنے سے بھی اگر ہری نہ ملے۔ تو تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ میں ضامن ہوں۔ یعنی تلسی داس جی مہاراج کا دعوے ہے۔ کہ اگر آدمی دوسرے کی دولت کو پتھر اور دوسرے کی استری کو ماں سمجھنے سے رام ملتا ہے۔

دوہا نمبر ۳

جہاں کرودھ تہاں کال ہے جہاں لوبھ تہاں پاپ
جہاں دیا تہاں دھرم ہے جہاں کشما تہاں آپ

ارتھ۔ جہاں دیا ہوتی ہے۔ وہاں پر دھرم ہوتا ہے۔ اور جہاں لبھ ہوتا ہے وہاں پر پاپ۔ جہاں پر کرودھ ہوتا ہے۔ وہاں موت۔ جہاں کشما (معاف کرنا) ہوتی ہے۔ ایشور اسی جگہ نواس کرتا ہے۔

دوہا نمبر ۴

دیا کون پر کیجیے کا پر نردیے ہوئے
سائیں کے سب جیو ہیں کیڑی کنجر دوئے

ارتھ۔ دنیا میں کس چیز پر رحم اور کس پر بے رحمی کی جائے۔ جبکہ چیونٹی سے لے کر ہاتھی تک سب ایشور کے ہی بنائے ہوئے ہیں۔ مطلب یہ کہ دنیا میں ہر جاندار پر رحم کرنا چاہیئے۔ بے رحمی کا برتاؤ کسی سے نہ کرنا چاہیئے

دوہا نمبر ۵

سنگتی کیجیے سادھو کی ہرے آور کی ویادھی
اوچھی سنگتی نیچ کی۔ آٹھوں پہر اویادھی

ارتھ تلسی جی مہاراج کہتے ہیں۔ کہ سادھو سنتوں کا سنگ کرنا چاہیئے۔ جن کا مقصد دوسروں کا دکھ کرنا ہوتا ہے۔ نیچ کی سنگت اوچھی ہوتی ہے۔ اور جس کی وجہ سے آٹھوں پہر دکھ رہتا ہے

دوہا نمبر ۶

آو نہیں آدر نہیں۔ نہیں نینن میں نیہہ
تلسی وہاں نہ جائیے۔ چاہے کنچن برسے مینہہ

ارتھ۔ جہاں جانے میں عزت نہیں۔ اور کوئی پریم سے خوش آمدید نہیں کہتا۔ تلسی جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ اس جگہ خواہ سونے کی بارش بھی کیوں نہ ہو۔ ہرگز ہرگز نہیں جانا چاہیئے۔

دوہا نمبر ۷

سنت سماگم ہری کتھا۔ تلسی درلبھ دوئے
سنت دارا اور لکشمی درجن گھر بھی ہوئے

ارتھ۔ تلسی جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ دنیا میں سنتوں کی آمد اور ایشور بھجن دونوں مشکل سے ملنے والی چیزیں ہیں۔ پتر استری اور دھن تو پاپی کو بھی مل جاتا ہے۔

دوہا نمبر ۸

شترو نہ کاہو کری گنے۔ متر گنے نہیں کاہے
تلسی یہ مت سنت کو بولے سنتا ماہے

ارتھ۔ تلسی جی مہاراج سنتوں کی تعریف یوں لکھتے ہیں۔ کہ سنت وہ ہے۔ جو کسی کو نہ تو اپنا دشمن اور نہ دوست سمجھے۔ یعنی سنت کا فرض اولین ہے۔ وہ ہر ایک کے ساتھ یکساں برتاؤ کرے۔

دوہا نمبر ۹

سوجن جگت جہاز ہے۔ جاہیں واگ نہ دوش
تلسی ترشنا تیاگ کے گہے ہو شیل سنتوش

ارتھ۔ دنیا میں وہ آدمی جہاز کی مانند ہے۔ یعنی لوگوں کی بھلائی کر سکتا ہے۔ جو کسی سے حسد اور کینہ نہیں رکھتا۔ اس لیئے جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ لالچ کو چھوڑ کر نیک خو اور صابر بننا چاہیئے۔

دوہا نمبر ۱۰

مایا کو مایا ملے۔ کر کر لمبے ہاتھ
تلسی داس غریب کی کوئی نہ پوچھے بات

ارتھ۔ تلسی جی مہاراج کا فرمان ہے۔ کہ دولت دولت کے پاس ہی جاتی ہے۔ یعنی دولت مند دولت مند سے ہی مل کر خوش ہوتے ہیں۔ اور غریب کی کوئی بات بھی نہیں پوچھتا۔

دوہا نمبر ۱۱

جو کہیئے سو کیجئے۔ پہلے کر نردھار
پانی پی گھر پوچھنا۔ کاہی نہ بھلو وچار

ارتھ۔ انسان کو جو کہنا چاہیئے۔ سو ہی کرنا چاہیئے۔ اور جو کہنا چاہیئے۔ اچھی طرح سوچ سمجھ کر کہنا چاہیئے۔ یعنی بات بات کو تول کر بولنا چاہیئے۔ پانی پی کر بعد میں یہ پوچھنا کہ کس کا گھر ہے۔ یہ اچھا خیال نہیں۔ بلکہ سراسر غلط ہے۔

دوہا نمبر ۱۲

کام کرودھ تر لوبھ کی۔ جب لگ من میں کھان
تب لگ پنڈت مورکھ۔ دونوں ایک سمان

ارتھ۔ جب تک من میں کام کرودھ اور لالچ کے لیئے جگہ ہے۔ تب تک پنڈت اور مورکھ یکساں ہیں۔ یعنی پنڈت اور مورکھ کا ارتھ اگر دونوں کے دل میں کام کرودھ اور لوبھ ہو۔ تو تلسی جی مہاراج کہتے ہیں۔ کہ برابر ہے۔

دوہا نمبر ۱۳

تلسی سنت سوامبھ ترو۔ پھولیں پھلیں پر ہیت
ات تے یہ ہا ہن ہرے۔ اُت تے وے پھل دیت

ارتھ۔ تلسی جی مہاراج کہتے ہیں۔ کہ سنت اور آم کا پیڑ یہ دوسرے کے سکھ کے لیئے ہی پھولتے پھلتے ہیں۔ اور سنت تو دوسروں کے دکھ کو دور کرتا ہے۔ اور آم کا درخت دوسروں کو کھانے کو پھل دیتا ہے

دوہا نمبر ۱۴

نیچ نچائی نہیں تجھے۔ جو پاوے سنت سنگ
تلسی چندن وٹپ بسی۔ وِش نہ تجت بھجنگ

ارتھ۔ نیچ آدمی اچھی سنگت پا کر بھی برائی کو نہیں چھوڑتا۔ جیسے چندن کے درخت پر رہتا ہوا سانپ زہر کا تیاگ نہیں کرتا۔

دوہا نمبر ۱۵

تلسی تین پرکار سے ۔ ہت ان ہت پہچان
پربس پرے پڑوس بس ۔ پرے معاملہ جان

ارتھ ۔ اپنی برائی اور بھلائی کا پتہ تین پرکار سے لگ جاتا ہے ۔ دوسروں سے واسطہ پڑنے سے ۔ پڑوس بسنے سے ۔ یا کسی مصیبت میں پڑنے سے ۔

دوہا نمبر ۱۶

تلسی جگ میں آئے کے کر لیجے دو کام
دینے کو ٹکڑا بھلا لینے کو ہری نام

ارتھ ۔ تلسی داس جی کہتے ہیں ۔ کہ دنیا میں آکر دو کام کرنے چاہئیں ۔ دینا ہو تو ان دینا چاہئے ۔ اگر لینا ہو ۔ تو پربھو کا نام لینا چاہئے

دوہا نمبر ۱۷

تلسی کایا کھیت ہے ۔ من سیا بھئے کسان
پاپ پن دو بیج ہیں ۔ بوئے سو تولے نران

ارتھ ۔ تلسی داس جی کہتے ہیں ۔ کہ تن کھیت اور من کسان ہے ۔ پاپ اور پن دو بیج ہیں ۔ جیسا انسان بوئے گا ۔ ویسا ہی کاٹے گا اس لئے انسان کو کرم کرتے وقت نیکی کا کام رکھنا چاہئے ۔

دوہا نمبر ۱۸

ارب کھرب تک درلبھ ہیں ۔ اودے است تک راج

جو تلسی نج مرن ہے ۔ تو آوے کس کاج

ارتھ ۔ خواہ ہمارے پاس بے انتہا دولت ہو ۔ اور ہمارا راج سورج کے نکلنے والی جگہ سے سورج کے غروب ہونے والی جگہ تک ہو لیکن تلسی جی مہاراج فرماتے ہیں ۔ اگر انسان نے (ہم نے) اخیر میں رحلت کر جانی ہے ۔ یہ سب چیزیں کسی کام کی نہیں ۔

دوہا نمبر ۱۹

کچھ کہے نیچ نہ چھیڑیئے ۔ بھلو نہ واکو سنگ
پتھر ڈارے کیچ میں ۔ اچھری بگاڑے انگ

ارتھ ۔ نیچ آدمی خواہ کچھ بھی کہے ۔ اس کو چھیڑنا نہیں چاہیئے ۔ اور اس کی سنگت اچھی نہیں ہے ۔ جیسے ہم اگر کیچڑ میں پتھر پھینکیں ۔ تو کیچڑ اچھل کر سر پر جا تا ہے ۔ اور شریر بگڑ جاتا ہے ۔

دوہا نمبر ۲۰

بھلے برے سب ایک سے ۔ جب تک بولت نا نہیہ
جان پڑت ہیں کاگ پگ ۔ رتو بسنت کے ماہیہ

ارتھ ۔ بھلے اور برے سب ایک جیسے ہیں ۔ جب تک وہ منہ سے کچھ نہ بولیں جیسے بسنت رتو کے آنے سے ہی کوے اور کوئل میں فرق معلوم ہوتا ہے ۔ ارتھات بھلے اور برے کی پہچان اس کی گفتگو سے ہی معلوم ہوتی ہے ۔

دوہا نمبر ۲۱

اُتّم ودّیا لیجئے ۔ یدپی نیچ پہ ہوئے
پڑا پاون ٹھور ہیں ۔ کنچن تجت نہ کوئے

ارتھ ۔ اتم ودیا اچھی تعلیم ! نیچ سے بھی گرہن کر لینی چاہئے ۔ یعنی
نیچ سے اچھی تعلیم حاصل کرنے میں کو گریز نہیں کرنا چاہئے ۔
جیسے گندھی جگہ پر پڑے ہوئے سونے کو ئی نہیں چھوڑتا ۔

دوہا نمبر ۲۲

جا ہی بڑائی چاہئے ۔ لیجے نہ اتم ساتھ
جیوں پلاش سنگ پان کے ۔ پہنچے راجہ ہاتھ

ارتھ ۔ جو آدمی اپنی بڑائی چاہتا ہے ۔ یعنی جس شخص کو باعزت اور باوقار
بننے کا خیال ہے ۔ اس کو اچھے آدمیوں کی سنگت نہیں چھوڑنی چاہئے
جس طرح ڈھاک کا پتہ پان کے ساتھ راجہ کے ہاتھوں میں پہنچ جاتا ہے
اس طرح تلسی جی مہاراج فرماتے ہیں ۔ کہ انسان بھی اچھی سنگت کرنے
اعلیٰ رتبہ کا انسان بن جاتا ہے ۔ اور لوگوں کی نظروں میں باعزت
ہو جاتا ہے ۔

دوہا نمبر ۲۳

تلسی کبھی نہ تیاگئے ۔ اپنے کل کی ریتی
لائق ہی سے کیجئے ۔ بیاہ ۔ بیر اور پریتی

ارتھ ۔ تلسی جی مہاراج کا قول ہے ۔ کہ اپنے خاندان کے رواج ریت ا

کو کبھی نہ چھوڑنا چاہئے۔ اور بیاہ۔ بیر (دشمنی) اور پریم یہ تینوں چیزیں
لائق اور عقلمند آدمی سے ہی کرنا چاہیئے۔

دوہا نمبر ۲۴

مگن، مہورت، یوگ، بل۔ تلسی گننت نہ کاہی
دام بھئے۔ جہی داہنے سبھی داہنے تاہی

ارتھ۔ تلسی جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ سگن، مہورت، دن، وار اور یوگ
وغیرہ کو میں کچھ نہیں سمجھتا۔ جس کے سہارے (سہائک) دام ہو
جاتے ہیں۔ اس کے سبب سہائک ہو جاتے ہیں۔ اور مگن مہورت
وغیرہ خود ہی اس کی میں ہو جاتے ہیں۔

دوہا نمبر ۲۵

نرپتی نسرت کمنتر سے۔ سادھو کسنگتی پائے
بن ست ست اتی پیار سے۔ دوج بن پڑھے نسائے

ارتھ۔ بری صلاح پانے سے راجہ کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور بری صحبت سے
سادھو کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح بہت پیار کرنے سے پتر
کی عادات خراب ہو جاتی ہیں۔ اور نہ پڑھنے سے برہمن کا ناشش
ہو جاتا ہے۔

دوہا نمبر ۲۶

پاوک بیری، روگ، رن۔ سپنے میں راکھئے ناہیں
یہ تھوڑے سے بڑھ ہیں پنی۔ مہاں تین سے جاہیں

ارتھ - تلسی داس جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ آگ۔ عدو (دشمن)، روگ (بیماری) اور قرضہ بیماری سینے میں بھی پاس نہیں رکھنے چاہئیں۔ کیونکہ یہ بہت جلد بڑھ جاتے ہیں۔ اور ان کو دور کرنے کے لئے بہت کوشش کرنی چاہئے۔

دوہا نمبر ۲۷

گنگا، جمنا، سرسوتی، سات سندھو بھرپور
تلسی چاتک کے ہتے۔ بن سواتی سب دھور

ارتھ - یوں تو گنگا، جمنا، سرسوتی وغیرہ ندیاں اور سات سمندر پانی سے بھرے ہوئے ہیں۔ لیکن تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ چاتک کے خیال میں سواتی نکشتر میں برسنے والے بادل کی ایک بوند اس کے منہ میں نہیں گرتی۔ تو ان سب کی موجودگی نہ ہونے کے برابر ہے۔

دوہا نمبر ۲۸

جو وچار بن کرت ہیں۔ وے پاچھے پچھتات
تاسوں کاج وچار کے۔ تب ہی کیجئے نات

ارتھ - جو لوگ بنا سمجھے سوچے کام کرتے ہیں۔ ان کو اخیر میں پچھتانا پڑتا ہے۔ اس لئے پہلے کام کو سوچ کر اور اس کا نتیجہ جان کر شروع کرنا چاہئے۔ انگریزی میں ایک کہاوت ہے۔ کہ

دوہا نمبر ۲۹

نرپ، سجن، پنڈت، دھنی، ندی، وید نج جات
یہ جا پور ہیں ہوئیں نہیں تہاں نہ بسئے رات

ارتھ۔ تلسی داس کا فرمان ہے۔ کہ جس جگہ پر راجہ، دوست، پنڈت دھنی (دولت مند) ندی، حکیم اور اپنی جاتی کا آدمی نہ رہتا ہو وہاں ایک رات بھی نہیں بسر کرنی چاہیے۔

دوہا نمبر ۳۰

متر سوہی جو کپٹ بن۔ بندھو سوہی ہت ہوئے
دیس سو ہے جہاں جیو کا۔ من رچی کرتیہ سوئے

ارتھ۔ دوست وہی ہے۔ جس کے اندر کسی قسم کا دھوکا، فریب اور دغا بازی نہ ہو۔ اور بھائی وہی ہے۔ جو اپنے ساتھ ہمدردی رکھتا ہو۔ دیس وہی ہے۔ جہاں اپنے روزگار کا انتظام ہو۔ اور عورت وہی ہے۔ جو دل کو خوش کرنے والی ہو۔

دوہا نمبر ۳۱

پر اپدیش کُشل بہو تیرے
جے اچرہیں تے نر نہ گھنیرے

ارتھ۔ دنیا میں دوسروں کو اپدیش دینے والے بہت ہیں۔ لیکن اُس پر عمل کرنے والے آدمی بہت کم ہیں۔ یعنی تلسی داس جی مہاراج کا کبت ہے۔ کہ دنیا میں ایسے آدمی بہت ہیں۔ جن کو اپنی عقل اور

دوسروں کی دولت بہت معلوم پڑتی ہے۔

دوہا نمبر ۳۲

درجن، درپن، سم سدا۔ کرد یکھو ہیہ غور
من سنمکھ کی گتی اور ہے۔ ومکھ بھئے پر اور

ارتھ۔ اگر دل میں غور کر دیکھو، تو برا آدمی آئینے کی مانند ہے۔ جو کہ سامنے تو کچھ کہتا ہے۔ اور غیبت میں کچھ اور کہتا ہے۔ اور غیر حاضر میں کچھ۔

دوہا نمبر ۳۳

ادک، تورنگ، ناری، نریچ، نر، نیچ، ہتھیار
تلسی پرکھت رہت نت، انھیں نہ پلٹت بار

ارتھ۔ تلسی جی مہاراج کہتے ہیں۔ کہ میں سانپ، گھوڑے، ناری، راجہ نیچ آدمی اور ہتھیار کو میں ہمیشہ پرکھتا رہا ہوں۔ ان کو پلٹتے دیر نہیں لگتی۔

دوہا نمبر ۳۴

سوئے گیانی سوئے گنی، جن سوئے داتا دھیانی
تلسی جاکے چت بھئی راگ دویش کی ہانی

ارتھ۔ بموجب حکم تلسی داس جی دنیا میں گیانی، گنی، داتا اور دھیانی دالیشور بھگت، وہی شخص ہے۔ جس کے دل سے حسد، بغض اور کینہ نکل گیا ہو۔

دوہا نمبر ۳۵

تلسی آہ غریب کی کبھی نہ خالی جائے!
موئے بکرے کی کھال سے لوہا بھسم ہو جائے

ارتھ۔ سنت تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ غریب کی آہ کبھی خالی نہیں جاتی۔ جس طرح مرے ہوئے بکرے کی کھال سے بھسم کیا جاتا ہے یعنی غریب کی بری ہوتی ہے۔ کسی نہ کسی دن لے ڈوبتی ہے۔

دوہا نمبر ۳۶

مان ہوت ہے گنن سے۔ گن بن مان نہ ہوئے
شنک۔ ساری راکھیں سبھی کاگ نہ راکھے کوئے

ارتھ۔ دنیا میں اسی کا مان ہوتا ہے۔ جس میں کوئی وصف ہو۔ جس میں کوئی وصف نہ ہو۔ اس کا کوئی مان نہیں کرتا۔ جیسے مینا اور طوطے کو تو سب کوئی رکھتا ہے۔ لیکن کاگ کو منڈھیر پر بیٹھنے بھی نہیں دیتا۔ اس لئے ہر انسان کو شہرت حاصل کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی گن سیکھنا چاہیئے۔

دوہا نمبر ۳۷

رہت پاس بڑھین کے۔ ہووت بڑھ ہت میل
سب ہی جانت بڑھت ہے بھر کش برابر بیل

ارتھ۔ بڑوں کے پاس رہنے سے میل اور محبت بڑھ جاتی ہے جس طرح جیسا کہ سب جانتے ہیں۔ کہ جتنا اونچا درخت ہوتا ہے۔ اس کے

ساتھ اتنی ہی اونچی بیل ہو جاتی ہے۔ مطلب یہ کہ بڑوں کے
ست سنگ سے انسان خود اعلیٰ درجہ کا انسان بن جاتا ہے۔

دوہا نمبر ۳۸

اوچھے نر کی پریت کی۔ دینی ریت بتائے
جیسے چھیلر تال جل۔ گھٹت گھٹت گھٹ جائے

ارتھ۔ تلسی داس جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ اوچھے دکمینے) آدمی کی
پریتی (محبت) ایسے ہی ہے۔ جیسے برساتی تالاب کا پانی کم ہوتے
ہوتے اخیر بالکل خشک ہو جاتا ہے۔

دوہا نمبر ۳۹

بات بات میں بات ہے۔ بات بات میں بات
جیسے کیلے کے پات میں۔ پات پات میں پات

ارتھ۔ کہتے ہیں۔ کہ جس طرح کیلے کے پتے میں سے اور پتے نکلتے ہیں۔
اسی طرح باتوں میں سے باتیں نکل آتی ہیں۔ اس لئے جو بات
کہنی چاہئے۔ سوچ سمجھ کر کہنی چاہئے۔

دوہا نمبر ۴۰

تلسی اس سنسار میں مطلب کا بیوہار
جب تک پیسہ گانٹھ میں تب لگ کوئی یار

ارتھ۔ سنت تلسی داس جی مہاراج فرماتے ہیں کہ اس دنیا میں تمام
مطلب پرست ہیں۔ یعنی جب تک کسی کے پاس دھن ہے۔

تب تک سب ہی اس کے دوست ہیں۔ جب جیب سے پیسہ نکل گیا۔ تو کوئی پوچھتا نہیں۔ کسی نے سچ کہا ہے۔ دام بنائے کام

دوہا نمبر ۱

جیہی پرسنگ دوشن لگے چھوڑیئے تاکو ساتھ
مدرا مانت ہے جگت۔ دودھ کلالی ہاتھ

ارتھ۔ جس کے ساتھ رہنے سے برائی آئے۔ یعنی بے عزتی ہو۔ اس کا ساتھ چھوڑ دینا چاہیئے۔ کیونکہ شراب بیچنے والے کی دکان پر اگر دودھ بھی ہو۔ تو بھی لوگ شراب ہی خیال کرتے ہیں۔

دوہا نمبر ۲

جاکے سنگ دوشن ہرے۔ کریئے تا کی پہچانی
جیسے مانیں دودھ سب سرا اہیری پانی

ارتھ۔ جس کی سنگت سے اپنے اوگن دور ہوں۔ ایسے شخص کی سنگت ہر صورت میں کرنی چاہیئے۔ جس طرح گوالن کے مٹکے میں بھری ہوئی شراب کو بھی لوگ دودھ ہی خیال کرتے ہیں یعنی اچھے آدمی کے ساتھ رہنے سے کئی برائیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اور لوگوں کی نظر میں بھی عزت ہوتی ہے۔

دوہا نمبر ۳

بردمرال مانس تھجے۔ چند شیت روی گام
موہ، مداد کب جو تھجے۔ تلسی تھجے نہ دام

ارتھ۔ تلسی داس جی مہاراج کہتے ہیں۔ کہ راج ہنس مانسروور جھیل پر رہنا چھوڑ دے۔ چاند ٹھنڈک چھوڑ کر گرمی اور سورج گرمی چھوڑ کر ٹھنڈک گرہن کر لیوے۔ شرابی شراب کو چھوڑ دے۔ یہ سب چیزیں بیشک ہو جائیں۔ لیکن تلسی داس جی رام کا نام جپنا کبھی نہیں چھوڑ سکتے۔ اسی دوہے کو مدنظر رکھ کر کسی شاعر نے یہ شعر اردو میں کہا ہے۔ ؎

ہو نہیں سکتا ہمالہ برف ڈھانا چھوڑ دے
ہنس سے ہوتا ہے کیا موتی کا کھانا چھوڑ دے
ساری دنیا اس کی رٹ لگانا چھوڑ دے
ہم نہ چھوڑینگے چاہے ہم کو چھوڑ دے

دوہا نمبر ۱۷

کرے برائی سکھ چہے۔ کیسے پاوے کوئی
روپے پرواآک کو۔ آم کہاں تے ہوئی

ارتھ۔ جو خود دوسروں سے برائی کرے۔ اور خود چاہے۔ کہ مجھ کو سکھ ملے یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ یعنی آک کا درخت کا درخت بیج کر کوئی اس سے آم حاصل کرنے کی توقع کیسے کر سکتا ہے مطلب یہ کہ اگر کوئی سکھ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تو وہ اوروں کو سکھ دے۔ کسی شاعر نے بھی کہا ہے۔ کہ ؎

میوہ کھلا میوہ ملے۔ پھل پھول دے پھل پات لے

آرام دے آرام لے ۔ دکھ درد دے آفات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

دوہا نمبر ۴۵

رام چرن اوسمبھ بن ۔ پرمارتھ کی آس
چاہت بارد بوند گہی ۔ تلسی اُڈن آکاش

ارتھ ۔ تلسی جی مہاراج کہتے ہیں ۔ کہ پربھو بھگتی کے بنا دوسروں کی بھلائی
کا خیال ایسے ہی ہے ۔ جیسے کوئی بارش کی بوندوں کو پکڑ کر آکاش
میں اڑنے کی خواہش رکھنا ہے ۔ ارتھات جس طرح بارش کی بوندوں
کو پکڑ کر کوئی آکاش میں اڑ نہیں سکتا ۔ اسی طرح جس کے دل میں
پربھو بھگتی کا دھیان نہیں ۔ وہ خلق خدا کی بھلائی نہیں کر سکتا
اور اس کے دل میں ایسا خیال آنا ہی خیال خام ہے ۔

دوہا نمبر ۴۶

چترکوٹ کے گھاٹ پر ۔ بگی سنتن کی بھیڑ
تلسی داس چندن گھسیں ۔ تلک کریں رگھوبیر

ارتھ ۔ چترکوٹ کے گھاٹ پر جب شری رام چندر جی پہنچے ۔ تو بیشمار سنت
ان کے درشن کے لئے وہاں جمع ہوئے ۔ جن میں سنت تلسی داس
جی بھی رہتے تھے ۔ جو رام کے سچے بھگت تھے ۔ وہ کنارے پر بیٹھے
چندن گھسا رہے تھے ۔ تا کہ شری رام جی کے تلک لگائیں ۔ اور
جو ان کے پاس جاتا ۔ اس کو کہتے کہ کہو جے سیتا رام ۔ اور تلک

لگاؤ۔ ہر ایک ایسا کہتا اور تلک لگا کر چل دیتا۔ اتنے میں شری رام جی بھی پہنچے۔ اپنے بھگت کے پاس۔ جب تلسی داس نے کہا۔ کہ کہو جے سیتا رام۔ تو انہوں نے نہ کہا۔ ایسا ہونے پر ان کو معلوم ہو گیا۔ کہ یہی رام جی ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ان کے چرن پکڑ لیئے۔ اور خوب پریم کیا۔ اس وقت کسی نے یہ دوہا سنایا۔

دوہا نمبر ۷۴

تب تک جوگی جگت گورو۔ جب تک رہیں نراس
جب آشا من میں جگی۔ جگت گورو جوگی داس

ارتھ۔ جوگی جگت کا گورو اس وقت تک کہلاتا ہے۔ جب تک اس کو خود نراشا ہوتی ہے۔ اور جب جوگی کو آشا ہو جائے۔ اس وقت جگت اس کا گورو اور وہ جگت کا داس ہو جاتا ہے۔

دوہا نمبر ۷۵

جن کھوجا تن پایا۔ پایا برہم گھٹ ماہیں
یہ جگ بورا ہو رہا۔ جوات اُنت ڈھونڈن جاہیں

ارتھ۔ اس دوہے کا ارتھ کسی شاعر نے شعروں میں کہا ہے۔ جو کہ نیچے لکھے جاتے ہیں مطلب صاف سمجھ میں آجائے گا۔

کعبہ و مسجد میں جاتے ہو بھلا جی کس لئے
وہ تو ہے دل میں تمہارے پھر رہے جس لئے
ڈھونڈنا ہے اسکو اے زاہد تو اپنے دلمیں ڈھونڈ

چھت میں کعبہ کی نہ وہ کعبہ کی دیواروں میں ہے

دوہا نمبر ۴۹

سنچ بری تاپ دروہیں نونیتا
پر دکھ درد ہیں سو سنت پنیتا

ارتھ ۔ عام گرمی سے تو مکھن جیسی عمدہ چیز بھی پگھل جاتی ہے ۔ مگر درحقیقت سنت وہ ہے ۔ جو دوسروں کے دکھ کو دیکھ کر خود دکھ محسوس کرے ۔ اور دور کرنے کی کوشش کرے ۔

دوہا نمبر ۵۰

راج نیتی بنا ۔ دھن بن دھرما
ہر ہیں سمرپ بنا ست کرما

ارتھ ۔ بناں پالیٹکس کے راج اور بنا دھرم کے کمایا ہوا دھن اگر اچھے کرم نہ کئے جائیں ۔ تو دونوں چیزیں بہت جلد ناش ہو جاتی ہیں

دوہا نمبر ۵۱

سنگ سے جتی ۔ کو منتر سے راجہ
مان سے گیان ۔ پان سے لاجا
پریتی ہر کنیے بن ۔ مد سے گنی
ناش ہیں ویگی ۔ نیتی آس سنی

ارتھ ۔ سنا گیا ہے ۔ کہ اگر جتی کسی سے سنگ کرے ۔ اور راجہ کو بری صلاح ملے ۔ عالم مغرور ہو جائے ۔ اور پان کھانے سے شرم ۔ اور جب

دوستی میں پریم نہ ہو۔ وہ دوستی اور وصف والا آدمی آلس کرنے لگ جائے۔ ان تمام چیزوں کا ناش ہو جاتا ہے

دوہا نمبر ۲۵

جب تم جگ میں آئے تھے۔ جگ ہنسے تم روئے
ایسی کرنی کر چلو۔ تم ہنس مکھ جگ روئے

ارتھ۔ تلسی داس مہاراج کہتے ہیں۔ کہ اے انسان جب تم جگ میں یعنی پیدا ہوئے۔ تو تمام رشتہ داروں نے خوشیاں منائیں۔ مگر مگر تم رو رہے تھے۔ اب تو ایسی کرنی کر کہ تو تو ہنستا ہوا دنیا سے جائے تمہیں یاد کر کے تمہاری یاد میں آنسو بہائیں۔

دوہا نمبر ۳۵

مالا تیری کاٹھ کی۔ دھاگے لئی پرو
من میں گھنڈی پاپ کی۔ نام جپے کی ہو

ارتھ۔ تلسی داس جی مہاراج کہتے ہیں۔ کہ انسان اگر لکڑی کی مالا کو دھاگے میں پرو کر منکے پر منکا مارے جائے۔ اور یہ ہو سب کو ظاہرا۔ اور تیسرے من میں پاپ ہو۔ تو اس رام جاپ سے کیا فائدہ۔ سب کچھ دکھاوا فضول ہے۔ جو ایشور کا سچا بھگت ہے۔ اس کو ظاہر کاٹھ کی مالا دکھانے کی چنداں ضرورت نہیں۔

دوہا نمبر ۴۵

شکل وشنتو سنگرہ کرے۔ آوے کوئی دن کام
وقت پڑے پر نہ ملے۔ ماٹی خرچے دام

ارتھ۔ دنیا میں ہر ایک چیز اکٹھی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ ہر ایک چیز اپنی اپنی جگہ پر کسی نہ کسی دن کام آجاتی ہے۔ جیسے تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ وقت پڑنے پر مٹی بھی بغیر پیسے کے نہیں ملتی۔ کسی نے سچ کہا ہے۔ کہ۔

کھوٹا بیٹا کھوٹے دام۔ وقت پڑنے پر آجاتے ہیں کام

دوہا نمبر ۵۵

پر سکھ سمپتی دیکھی سنی۔ جلیں جو جڑ بن آگی
تلسی تن کے بھاگ سے۔ چلے بھلائی بھاگی

ارتھ۔ مورکھ اور حاسد لوگ دوسروں کی دولت اور سکھ کو دیکھ کر بنا ہی آگ کے جلتے ہیں۔ ایسا کرنے سے تلسی داس جی فرماتے ہیں۔ کہ ان لوگوں کی قسمت میں سے دوسروں کا بھلا کرنے کی ہمت جاتی رہتی ہے۔

چوپائی نمبر ۵۶

سیوک سکھ چاہے۔ مان بھکاری
ویسن دھن شب گتی بوچاری
لوبھی یش چاہے۔ چار گمانی
بنھ دوہی۔ دودھ چاہنت یہ پرانی

ارتھ - مندرجہ ذیل اشخاص اگر مندرجہ چیزیں چاہنے لگ جائیں
اوران کا مطلب اکاش سے دودھ دوہنے کی کوشش کرنا ہے
کون سے سیوک سکھ کی آشا کرنے لگے - مانگنے والا غیرت چاہنے
لگے - جوئے باز دھن چاہنے لگے - بدمعاش شہرت حاصل
کرنی چاہے - لالچی چاہے - کہ اس کی عزت ہو -

دوہا نمبر ۵۷

پرروہی - پردارت - پردوہنی - پراد پوادھ
تے نر پامر پاپ مئے - ویہہ دھرے منو جاد

ارتھ - جو شخص دوسروں سے حسد اور کینہ رکھے - دوسرے کی عورت
سے ناجائز تعلقات رکھے - دوسرے کے دھن پر قبضہ کرنا
چاہے - دوسرے کی برائی میں خواہ مخواہ پھنسالے - تلسی داس
جی مہاراج کہتے ہیں - کہ ایسا کرنے والے انسان پاپی، نیچ
یعنی انسان کے چولے میں شیطان ہوتے ہیں -

دوہا نمبر ۵۸

دی رگ روگی - درو ری - کٹو بچ - لولپ لوگ
تلسی پران سمان تے - ہوہیں نرادر یوگ

ارتھ - ہمیشہ بیمار رہنے والا شخص - آلسی - کڑوا بولنے والا اور لالچی
آدمی - تلسی داس جی کہتے ہیں - کہ ایسے سب لوگ وبال جان
ہوتے ہیں - اور قابل نفرت ہوتے ہیں -

چوپائی نمبر ۵

پرہت سرس دھرم نہیں بھائی
پر پیڑا سم نہیں ادھ مائی
کاہو نہ کوئی دکھ سکھ کر دانا
نج کرت کرم بھوگ سب بھراتا

ارتھ۔ دنیا میں دوسروں کی بھلائی کرنے جیسا کوئی دھرم نہیں اور دوسروں کے دکھ دینے جیسا کوئی پاپ نہیں ہے۔ یعنی دوسروں کے دل کو دکھانا مہان پاپ ہے۔ اس دنیا کوئی بھی کسی کو نہ سکھ دینے والا ہے۔ نہ دکھ دینے والا ہے سب اپنے کرموں کے پھل بھگت رہے ہیں۔

چوپائی نمبر ۶

جہاں سمتی تہاں سمپتی ناناں
جہاں کمتی تہاں وپتی ناناں
گورو پتا ماتا سوامی ہت پانی!
سنی من مدت کری پھل جانی

ارتھ۔ تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ جہاں عقلمند آدمی ہوتے ہیں۔ وہاں پر سب طرح کا سکھ اور دھن دولت آجاتے ہیں۔ اور بے عقل لوگ ہیں۔ وہاں پر اس کے برعکس طرح طرح کی مصیبتیں ہوتی ہیں۔ اس لئے گورو۔ ماتا پتا

اور سوامی کی جو نصیحتیں ہوں۔ ان کو اپنی بھلائی سمجھتے ہوئے دھیان سے سننا اور عمل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ بڑوں سے بھلائی ہی کی امید کی جا سکتی ہے۔

دوہا نمبر ۶۱

کیا کہوں چھبی آج کی۔ بھلے بنے ہو ناتھ
تلسی مستک تب نوے۔ دھنش بان لو ہاتھ

ارتھ۔ ایک دفعہ رام چندر جی مہاراج خوب سج دھج کر تلسی داس کے روبرو آئے۔ مگر تلسی داس نے پہچان کر جواب دیا۔ کہ ہے ناتھ۔ میں تو تب ہی سیس جھکاؤں گا۔ جب تم ہاتھ میں دھنش بان لے کر آؤ گے۔

دوہا نمبر ۶۲

تلسی رام سنیہہ کروں۔ تیاگ شکل اپچار
جیسے گھٹت نہ انک نوں۔ نوں کے لکھت پہاڑ

ارتھ۔ تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ سب کو شری رام چندر جی ساتھ پریم کرنا چاہیئے۔ دنیا کے باقی سب پیر پیغمبروں کو چھوڑ دینا چاہیئے جیسے ۹ کا ہندسہ لکھنے سے کوئی رقم گھٹتی نہیں ہے۔ اور ۹ کے ہندسے کو کسی ہندسے کے آگے لکھنے سے رقم پہاڑ بن جاتی ہے۔

دوہا نمبر ۶۳

سبھی کہاوت رام کے ۔ سبھی رام کی آس
رام کہے جہی آپنوں ۔ تے بھجے تلسی داس

ارتھ ۔ ساری دنیا کو بنانے والے شری رام جی ہی ہیں ۔ اور دنیا دنیا کی ہر ایک چیز رام جی کے ہی آسرے پر ہے ۔ اور اسی سے ہی سب کو امید ہے ۔ لیکن تلسی داس جی کہتے ہیں ۔ کہ میں تو ان کا بھجن کرتا ہوں ۔ جو تلسی داس کو اپناتے ہیں ۔

دوہا نمبر ۶۴

دھیرج دھرم متر اور ناری
آپد کال پرکھئے چاری

ارتھ ۔ حوصلہ ۔ دھرم ۔ دوست اور ناری یہ چاروں چیزیں مصیبت آنے پر ہی پرکھی جا سکتی ہیں ۔ یعنی یہ چیزیں تبھی لابھ دائک ہیں ۔ جب یہ مصیبت میں کام دیں ۔

دوہا نمبر ۶۵

جا سو بھروسے سوئیے ۔ راکھی گود میں سیس
تلسی تا سو کچال سے ۔ رکھوا او جگدیش

ارتھ ۔ انسان کو محافظ سمجھ کر اس کے قدموں میں سر رکھ کر سونا غلطی ہے ۔ بہتر یہی ہے ۔ کہ آدمی کو محافظ نہ سمجھ کر پرماتما کے چرنوں میں سر جھکانا چاہیئے ۔ کیونکہ وہی ساری دنیا کا رکھوالا ہے

دوستو تلسی داس کے دوہے جو اوپر لکھے گئے ہیں۔ ان کو پڑھ کر ان پر عمل کرنا چاہیئے۔ ان پر عامل ہونا ہی کلید کامیابی اور انسانی فرض کی ادائیگی ہے۔ ان کو بار بار پڑھو۔ حفظ کرو۔ مطلب سمجھو۔ عمل کرو۔ اور گاؤ۔ کہ

رگھوپتی راگھو سیتا رام۔ پتت پاون سیتا رام
سیتا رام بھج سیتا رام
بھج پیارے تو سیتا رام

# کبیر دوہاولی

## ارتھ سہت

حصہ اول تیسری ایڈیشن اور کبیر شبداولی حصہ دوم۔ کبیر دوہاولی پہلی بارچھپ کرتیار ہے۔ اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہیں۔ کبیر دوہاولی حصہ اول قیمت ۱۲ر۔ اور کبیر شبداولی حصہ دوم قیمت ۳ر

ان دونوں کتابوں میں کبیر صاحب کی سوانح حیات اور چیدہ چیدہ دوہوں کا ترجمہ از سوامی یگلانندجی بھارت پنتھک کبیر پنتھی دیاگیا ہے۔ ایکدفعہ خرید کر لطف اٹھائیں

ملنے کا پتہ

جنرل بک ڈپو تاجران کتب لوہاری دروازہ لاہور

## چار نایاب علمی تحفے!

**کامیابی کے راز**

سوامی رام تیرتھ ایم اے کی مشہور تصنیف سیکرٹ آف سکسیس کا اُردو ترجمہ

**علاج بذریعہ پانی بھاپ**

جرمن ڈاکٹر لوئی کوہنی کی مشہور کتاب ہے

**کبیر دوہاولی**

کبیر صاحب کے چند دوہوں کا پُرلطف ترجمہ ہے۔

**گپت شاستر**

سکیس کی بہترین کتاب مع نقشہ جات بی کمال ۱۲

ملنے کا پتہ **جنرل بک ڈپو لوہاری گیٹ لاہور**

---

## دو نایاب کتب

**خاموش حسن**

ڈاکٹر رابندر ناتھ ٹیگور کے بہترین افسانوں کا مجموعہ۔ قیمت فی جلد مجلد ایک روپیہ چار آنے

**آخری تحفہ**

منشی پریم چند بی اے مرحوم کے بہترین تیرہ (۱۳) افسانے۔ قیمت فی جلد مجلد ایک روپیہ چار آنے

ملنے کا پتہ۔ **جنرل بک ڈپو لوہاری گیٹ لاہور**